سوال

(315)ننگے سر نماز پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

چند دنوں سے ہمارے ایک قاری صاحب ہر نمازِ جنازہ میں ننگے سَر پر سخت تنقید کرتے ہیں۔ وہ یہ الفاظ ادا کرتے ہیں۔ ''مسلمان مذہب کے اندر بامرِ مجبوری سَر ننگے سے عام نماز یا نمازِ جنازہ ہوجاتی ہے جہاں کپڑا مل جائے اور انسان جان بوجھ کر ننگے سَر سے نماز پڑھے تو اُس کی نماز نہیں ہوتی۔ ''

آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں مجھے دلیل کے ساتھ جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی مجبوری کے بغیر بھی ننگے سَر نماز پڑھنا جائز ہے صحیح بخاری ''باب عقد الإزار علی القفافی الصلاة'' کے تحت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا قصہ موجود ہے، کہ انھوں نے دوسرے کپڑے کی موجودگی کے باوجود صرف اَزار بند کوگدی پر باندھ کر نماز پڑھی۔ دوسرے شخص نے جب اعتراض کیا، توفرمایا:

'انَّمَا صَنَعتُ ذٰلِکَ لِیرَانِی أَحمَقُ مِثلُکَ' صحیح البخاری، بَابُ عَقدِ الاِزَارِ عَلَی القَفَافِی الصَّلَاۃِ، رقم:۳۵۲

یعنی ''میں نے یہ فعل اس لیے کیا ہے، تاکہ تجھ جیسا بے وقوف مجھے دیکھ لے۔ ''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماے ہیں:

'وَالغَرَضُ بَیَانُ جَوَازِ الصَّلَاۃِ فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ، وَلَو کَانَت الصَّلٰوۃُ فِی الثَّوبَینِ أَفضَلُ، فَکَأَنَّہٗ قَالَ: صَنَعتُہٗ عَمَدًا لِبَیَانِ الجَوَازِ: إِمَّا لِیَقتَدِیَ بِیَ الجَاہِلُ اِبتِدَاءً، أَو یُنکِرُ عَلَیَّ، فَأُعلِمُہٗ أَنَّ ذٰلِکَ جَائِزٌ۔' (فتح الباری (۱/۴۶۷)

مقصود اس سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا جواز بیان کرنا ہے، اگرچہ دو میں افضل ہے۔ گویا کہ کیا اس نے اس فعل کو جواز بیان کرنے کے لیے عمداً کیا ہے، تاکہ جاہل انسان ابتدائً میری اقتداء کرسکے یا مجھ پر انکار کرے، تو میں وجہ جواز بیان کردوں؟ نیز صحیح بخاری میں ''باب الصلاة فی القمیص والسراویل والتبان والقباء'' کے تحت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔ یعنی انسان تہ بند اور چادر میں بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔ نیز تہ بند اور قمیص میں، تہ بند اور چوغہ میں، پاجامہ اور چادر میں، پاجامہ اور قمیص میں۔ صحیح ابن حبان میں بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اسی مفہوم کی ایک مرفوع روایت بھی بیان ہوئی ہے۔

پھر رسول ا   صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا فراخ ہونے کے وقت کندھے ڈھانکنے کا حکم دیا ہے سَر کا نہیں۔

اس سے صاف معلوم ہوا کہ نماز میں سَر ڈھانکنا ضروری نہیں۔ مولوی احمد رضا بریلوی نے ''احکامِ شریعت'' میں ننگے سَر نماز پڑھنے کو زیادہ خشوع وخضوع کا باعث قرار دیا ہے۔ لہٰذا قاری صاحب موصوف کو اپنے متشددانہ موقف پر نظرثانی کرنی چاہیے۔ (وا   ولی التوفیق)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:303

محدث فتویٰ